معاشرے کا تصور

سبق 1

ایک بچہ پیدا ہوتا ہے۔ خاندان خوشی مناتا ہے۔ ایک پڑوسی خاندان کے لئے کھانا لیکر آتا ہے اور ایک دوست خاندان کے نئے رکن کی دیکھ بھال کے لئے اپنی خدمات پیش کرتا ہے۔

شاید آپ نے بھی ایسے ہی خوشی کے موقعے کا تجربہ کیا ہو۔ تمام خاندان کی بہبود کے لئے ایسی شفقت اور فکر دیکھ کر کتنی حوصلہ افزائی ہوتی ہے! یہی معاشرہ کی روح ہے۔

اس سبق میں ہم معاشرہ کا پس منظر اور انجیلی بنیاد کے متعلق سیکھیں گے۔ معاشرے کی روح ان ابتدائی اُصولوں میں سے ایک تھی جو ابتدائی کلیسیا کو سکھائے گئے۔ المسیح کا اُصول بھی یہی تھا۔ اُنہوں نے ہمیں ایک دوسرے سے محبت رکھنے اور ایک دوسرے کی فکر کرنے کی تعلیم دی۔ یہ سبق معاشرے کے خیال کو سمجھنے میں آپکی مدد کریگا۔ تب آپ واضح طور پر سمجھ سکیں گے کہ مسیحی معاشرے کا حصہ ہونا کیسی شاندار بات ہے۔

اس سبق کے مطالعہ کے دوران روح القدس سے درخواست کریں کہ وہ دوسروں کے ساتھ تمام سرگرمیوں میں آپ پر معاشرے کی روح کو ظاہر کرے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

لفظ معاشرے کے معنی

معاشرے کی جامعیت

معاشرے کی انجیلی بنیاد

یہ سبق آپکی مدد کریگا.....

☆ بائبل مقدس کی مثالوں سے لفظ معاشرے کے معنی کی وضاحت کرنے میں۔

☆ بیان کرنے میں کہ آپ ایمانداروں کے معاشرے کا حصہ کیسے بن سکتے ہیں۔

☆ یہ سمجھنے میں کہ معاشرے کی روح محبت اور فکر کی روح ہے۔

لفظ معاشرے کے معنی

مقصد نمبرا ان الفاظ کی نشاندہی کرنا جو معاشرے کے خیال کی تعریف کرتے ہیں۔

معاشرہ ایک خوش کن لفظ ہے کیونکہ اس سے ہمارے ذہن میں جانے پہچانے لوگوں، جگہوں اور چیزوں کا خیال آتا ہے۔ تاہم اگر ہم معاشرے کے متعلق وسیع معنوں میں سوچیں تو ہم اسے بہتر طور پر سراہنے کے قابل ہوسکیں گے۔

انگریزی زبان کے لفظ میں عام طور پر مشترک دلچسپیوں کے ایسے لوگوں کی جانب اشارہ پایا جاتا ہے جو کسی ایک جگہ رہتے ہیں۔ تاہم ہسپانوی زبان میں لفظ کمیونیداد comunidad کا اشارہ کسی ایسی جگہ کی جانب نہیں ہے جہاں لوگ رہتے ہیں۔ یہ اس محبت اور فکر کی جانب اشارہ کرتا ہے جو لوگ ایک دوسرے کے لئے محسوس کرتے ہیں۔ یہ لفظ معاشرے کا اعلیٰ استعمال ہے۔

لفظ معاشرہ ان لوگوں کے بیان کے لئے بھی استعمال ہوسکتا ہے جو مشترک نصب العین رکھتے ہوں۔ مثال کے طور پر بعض ممالک میں ایک ہی طرح کا کام کرنے والے لوگ کوئی تنظیم بنالیتے ہیں جسے ٹریڈ یونین کہتے ہیں جو بہتر طور پر انکی مشترک دلچسپیوں کو فروغ دیتی ہے۔ ٹریڈ یونین معاشرے کے اراکین سے ملکر بنتی ہے۔

بائبل مقدس کا دوسرا حصہ یعنی عہدِ جدید یونانی زبان میں لکھا گیا۔ عہدِ جدید کا یونانی لفظ کوئے نونیا koinonia معاشرے کا انجیلی مطلب واضح کرتا ہے۔ کوئے نونیا کا ترجمہ اکثر ''رفاقت'' یا ''شراکت'' کیا گیا ہے۔ یہ کسی کے ساتھ ملکر کام کرنے کا خیال پیش کرتا ہے۔ یہ دوطرفہ تعلق کی جانب اشارہ کرتا ہے جس میں زور دینے یا لینے پر دیا جاتا ہے۔ یہ لفظ قریبی رفاقت مثلاً ازدواجی تعلقات کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

ذیل میں لفظ کوئے نونیا کے استعمال کی چند اہم مثالیں دی گئی ہیں۔ ان حوالہ جات کو بغور پڑھیں۔

1 یوحنا ۱۲:۶۔ وہ مشترک تھیلی جس میں یسوع اور ان کے شاگرد شریک تھے (وہ رقم جسے وہ اپنے اخراجات کی ادائیگی کے لئے استعمال کرتے تھے)۔

2 ا۔ کرنتھیوں ۱۰:۱۶ عشائے ربانی میں یسوع کے خون میں شریک ہونا۔

3 ا۔ یوحنا ۱:۳، ۶۔ ۷ خدا باپ اور اسکے بیٹے یسوع المسیح اور ایمانداروں کے درمیان موجود رفاقت۔

4 ا۔ کرنتھیوں ۱۰:۲۰ شریک۔ ''شیاطین کے ساتھ'' شامل نہ ہونے کا انتباع۔

5 رومیوں ۱۵:۲۶ ہدیہ یا روپیہ جو یونانی مسیحیوں سے یروشلیم لے جایا گیا۔

ان حوالوں میں شرکت، رفاقت اور شمولیت کے خیالات پائے جاتے ہیں۔ یہ معاشرے کی ایک اچھی وضاحت ہے۔

مشق

مشق کے ہر حصہ میں مطالعہ کردہ باتوں کی دہرائی اور اطلاق میں آپکی مدد کریں گے۔ ہمارے جوابات دیکھنے سے قبل ہر سوال کا جواب دیں۔

1 کوئے نو نیا یا معاشرے کی تشریح کرنے والے الفاظ کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: ہدیہ۔

ب: خواہش۔

ج: حصے دار۔

د: رفاقت۔

و: حکومت کرنا۔

ہ: شرکت کرنا۔

اپنے جوابات کو سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

معاشرے کی جامعیت

مقصد نمبر۲ نشاندہی کرنا کہ معاشرے کو ممکن بنانے کے لئے کیا ضروری ہے۔

بعض تصورات کو قریباً تمام لوگ سمجھتے ہیں۔ ہم میں سے بیشتر لوگ کھیتی باڑی کے بنیادی خیال کو سمجھتے ہیں کیونکہ ہم سب کو خوراک کی ضرورت ہے۔ بیج بونے کے لئے ہمیشہ زمین تیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض ممالک میں مرد کدال سے زمین تیار کرتے ہیں۔ بعض ممالک میں ہل میں جوتے گئے بیلوں سے زمین تیار کی جاتی ہے۔ بعض لوگ ٹریکٹروں کے ذریعہ یہ کام کرتے ہیں۔ تاہم زمین تیار کرنے کا بنیادی خیال ایک جیسا رہتا ہے یعنی زمین کو نرم کرنا تا کہ بیج بویا جا سکے اور بارش سے بیج اُگ سکے۔ اسکے بعد زمین سے جڑی بوٹیاں دور رکھنے کا سخت کام شروع ہوتا ہے تا کہ پودوں کو بڑھنے کی جگہ مل سکے۔ آخر

میں جب پودا بڑا ہو جاتا ہے یا پک جاتا ہے تو فصل کاٹی جاتی ہے۔
پس زمین تیار کرنے، بیج بونے، انتظار کرنے اور کاٹنے کا خیال تقریباً ہر ملک میں پایا جاتا ہے۔ شاید طریقے ایک جیسے نہ ہوں لیکن نتیجہ ایک ہی جیسا ہوتا ہے۔

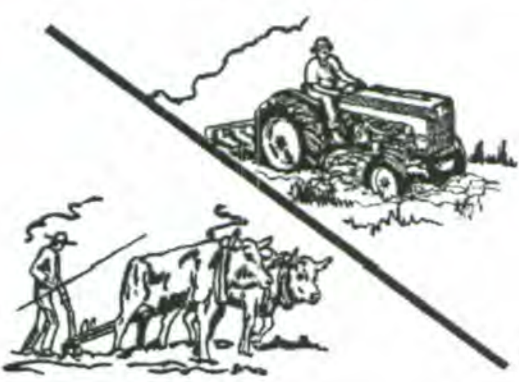

یہی بات ہم معاشرے کے تصور کے بارے میں کہہ سکتے ہیں ۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ ایک چھوٹے خاندانی گروہ میں رہتے ہیں یا کسی بڑے شہر میں۔ معاشرے کا بنیادی خیال ایک ہی رہتا ہے۔ لوگوں کو لوگوں کے ساتھ رہنا ہے۔ یہ وہاں بھی ممکن ہے جہاں ۵۰۰ لوگ رہتے ہیں یا وہاں بھی جہاں دو لوگ ملکر رہتے ہیں ۔
معاشرے کا اظہار فکر سے ہوتا ہے۔ یسوع نے لعزر نامی ایک مرد اور ایک امیر آدمی کے متعلق ایک تمثیل سنائی (لوقا ۱۶:۱۹۔۳۱)۔ وہاں کوئی اشارہ نہیں دیا گیا کہ امیر شخص نے کبھی لعزر سے ظالمانہ رویہ رکھا ہو۔ لیکن اسے کبھی لعزر یا اسکی حالت کے بارے میں فکرمندی نہیں ہوئی تھی۔ اس تمثیل میں یہ لاتعلق امیر شخص مر جاتا ہے اور دوزخ میں جاتا ہے کیونکہ جب وہ زندہ تھا اس نے خدا کے متعلق سچائی کو قبول نہیں کیا تھا۔ خدا ہمیں دوسروں

کے متعلق فکر کرنا سکھاتا ہے۔

یسوع نے ایک اور یہودی شخص کی کہانی سنائی جس پر ڈاکوؤں نے حملہ کیا اور اسے بُری طرح پیٹ کر چھوڑ دیا۔ اسے سڑک کے کنارے مرنے کے لئے چھوڑ دیا گیا (لوقا ۱۰: ۳۰۔۳۷)۔ دو بہت مذہبی شخص قریب سے گذرے لیکن انہوں نے زخمی شخص کی مدد نہ کی۔ بالآخر سامریہ کے ایک شخص کا وہاں سے گذر ہوا۔ یہودیوں اور سامریوں کا یہ دستور نہیں تھا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے ملیں۔ لیکن سامری یہ دیکھتے ہی فوراً رکا، یہودی کے زخموں کو باندھا، اسے اپنے جانور پر لادا اور اسے سرائے میں لے گیا۔ اس نے سرائے کے مالک سے کہا کہ وہ زخمی کی دیکھ بھال کرے اور وہ دیکھ بھال کے لئے ادائیگی کریگا۔ یہ عملی معاشرے کی ایک خوبصورت مثال ہے۔

معاشرے کی روح محبت اور فکر سے ظاہر ہوتی ہے۔ فکر سے مراد دوسروں کی دیکھ بھال کرنا ہے۔ ہمیں اپنے اردگرد رہنے والوں اور ساری دنیا میں رہنے والے لوگوں کی فکر ہونی چاہیے۔ یسوع نے فرمایا "اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو" (یوحنا ۱۳: ۳۵)۔ یہ معاشرے کی روح ہے۔

مشق

2 اپنی بائبل مقدس میں لعزر (لوقا۱۶:۱۹۔۳۱)اور نیک سامری (لوقا۱۰:۳۰۔۳۷) کی تمثیل پڑھیں اس مثال کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ جو معاشرے کی روح کا اظہار کرتی ہے۔

الف: لعزر اور امیر شخص کی کہانی۔

ب: نیک سامری کی کہانی۔

3 ان دو تمثیلوں میں کونسا رویہ فرق پیدا کرتا ہے؟

....

4 ہر اس جگہ کے حرف تہجی کے سامنے دائرہ کھینچیں جہاں معاشرے کا تصور ممکن ہے۔

الف: بڑے شہروں میں۔

ب: دُور دراز گاؤں میں۔

ج: چھوٹے گروہوں میں۔

د: جہاں کوئی شخص اکیلا رہتا ہے۔

و: دو لوگوں کے درمیان۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

معاشرے کی انجیلی بنیاد

مقصد نمبر۳ بائبل مقدس کی مثالوں سے معاشرے کی روح بیان کرنا۔

معاشرے کی سب سے ابتدائی مثال بائبل مقدس کی پہلی کتاب پیدائش ۲ اور ۳ باب میں پائی جاتی ہے۔ ان ابواب میں پہلے انسان آدم کی تخلیق کا واقعہ پیش کیا گیا ہے۔ اس وقت معاشرہ صرف خدا اور آدم کے درمیان ہی ممکن تھا۔ چونکہ آدمی گناہ سے خالی تھا اسلئے خدا کے ساتھ اسکی رفاقت (کوئے نونیا) بڑی شخصی تھی۔ ہر روز وہ ایک دوسرے سے باتیں کرتے تھے۔ یہ ایک دوسرے کے ساتھ اظہارِ خیال کرنے کا وقت تھا۔ پس ہم کہہ سکتے ہیں کہ خدا اور آدم ایک معاشرہ تھے۔

تھوڑے ہی وقت میں خدا نے آدم کے لئے ایک بیوی پیدا کی اور آدم نے اسے عورت کہا (پیدائش ۲:۲۳)۔ اب معاشرہ دو لوگوں کے درمیان ممکن تھا۔ آدم اور عورت حوا ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہتے تھے۔ وہ خدا کے ساتھ رفاقت رکھتے تھے اور خدا کی تخلیق کے ساتھ امن سے رہتے تھے۔ اب ایک سہ طرفہ (یا تین طرفہ) معاشرہ موجود تھا۔ یہ معاشرہ کی کامل حالت تھی۔

تاہم معاشرہ کی یہ کامل حالت قائم نہ رہی۔ گناہ داخل ہوا! (پیدائش ۳)۔ کامل معاشرہ ٹوٹ گیا کیونکہ آدم اور حوا نے خدا کی فرمانبرداری نہ کی۔ وہ خدا سے جدا ہو گئے اور خدا کی تخلیق پر انکا اختیار جاتا رہا۔ آدم کو اپنی بیوی کے ساتھ کامل سے کم درجہ کے معاشرہ کی حالت میں داخل ہونا پڑا۔ خدا نے اپنے رحم میں انہیں یہ توفیق بخشی کہ وہ ایک دوسرے کے لئے تسلی کا باعث ہو سکیں اگرچہ خدا نے انہیں خوبصورت باغ سے نکال دیا تھا۔ تب انہیں یہ سزا ملی کہ "تو اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا" (پیدائش ۳:۱۹)۔

کیا آپکو بنی اسرائیل کا بیابان میں آوارہ پھرنے کا واقعہ معلوم ہے؟ یہ معاشرے کی ایک اور مثال ہے۔ یہ واقعہ بائبل مقدس میں خروج کے ۳ باب سے شروع ہوتا ہے۔ بنی اسرائیل ۴۰ برس تک مصر سے ارض موعودہ کی جانب سفر کرتے رہے۔ اس دوران وہ خانہ بدوشوں کی زندگی بسر کر رہے تھے جنکا کوئی گھر نہ ہو۔ لیکن مسلسل سفر کے اس وقت میں بھی وہ معاشرے کی روح میں رہتے تھے۔

خروج ۱:۱۷ میں لکھا ہے، ''پھر بنی اسرائیل کی ساری جماعت سین کے بیابان سے چلی''۔ معاشرے کی مطالعہ کردہ خصوصیات یاد کریں۔ اسرائیل ایک معاشرہ یعنی شراکت اور محبت کے تعلقات رکھنے والی جگہ تھی کیونکہ لوگوں کے درمیان رفاقت کی فضا موجود تھی۔

ہم خروج ۲۰ باب میں پڑھتے ہیں کہ خدا نے اسرائیلیوں کو دس احکامات دیئے۔ طرزِ عمل کے یہ اُصول ظاہر کرتے تھے کہ انہیں معاشرہ میں کس طرح زندگی بسر کرنی ہے۔ دس احکامات خدا کے واجب قوانین تھے جن پر عمل لازمی تھا۔ ان میں یہ تعلیم دی گئی تھی کہ انسانوں کو سب سے پہلے خدا کے لئے محبت اور عزت کا رویہ رکھنا چاہیے اور پھر ایک دوسرے سے محبت رکھنی اور ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہیے۔ یہ معاشرتی تعلقات کی ابتدائی ترین تعلیمات ہیں۔ خدا کہہ رہا تھا ''ان قوانین کی فرمانبرداری کرو اور تم کامل رفاقت میں رہو گے''۔

دس احکامات کے علاوہ خدا نے کئی دیگر ہدایات دیں جو اسرائیل کی مدد کے لئے تھی تا کہ وہ معاشرے میں زندگی بسر کر سکیں۔ مذبحوں، قربانیوں، عیدوں، کھانے کے طریقے، شخصی چال چلن اور دوسروں کی جانب طرزِ عمل کے متعلق قانون دیئے گئے۔ ان

قوانین کی غرض یہ تھی کہ لوگ خدا کی جانب خلوص اور معاشرے کی روح یعنی رفاقت، محبت اور ایک دوسرے کی فکر میں زندگی بسر کر سکیں۔

اب آیئے عہدِ جدید میں معاشرے کی ایک مثال ملاحظہ کرتے ہیں۔ ابتدائی کلیسیا میں عید پنتکُست کے دن روح القدس کے نزول کے بعد لوگوں میں اتحاد اور رفاقت کی بڑی مضبوط روح پائی جاتی تھی۔ اعمال ۲: ۴۳۔ ۴۷ پڑھیں۔ آیت ۴۴ میں بیان کیا گیا ہے

کہ ''وہ سب ایک جگہ رہتے تھے'' اور ''سب چیزوں میں شریک تھے''۔ اب دوبارہ معاشرہ کی تعریف پر غور کیجیے۔ یہ الفاظ بیان کرتے ہیں کہ ابتدائی کلیسیا میں ''محبت اور فکر'' اور ''قریبی رفاقت'' موجود تھی۔ عہد جدید کی کلیسیا معاشرے کی کلیسیا تھی کیونکہ اس میں موجود لوگ ایک دوسرے کی فکر کرتے اور شراکت رکھتے تھے۔ آیئے ہم بھی ایسا ہی کریں۔

مشق

5 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: دس احکامات معاشرے میں زندگی بسر کرنے کے ابتدائی ترین قوانین کا مجموعہ ہیں۔

ب: بنی اسرائیل بیابان میں معاشرے کی روح میں نہیں رہ سکتے تھے کیونکہ انکے پاس کوئی مستقل گھر موجود نہیں تھا۔

ج: گناہ کرنے سے قبل آدم اور حوا خدا، ایک دوسرے اور ساری کائنات کے ساتھ کامل رفاقت رکھتے تھے۔

د: ہم جانتے ہیں کہ ابتدائی کلیسیا میں معاشرہ موجود تھا کیونکہ ان میں محبت اور ایک دوسرے کے لئے فکر پائی جاتی تھی۔

6 جن مثالوں کا مطالعہ کیا گیا ہے ان میں چار طرح سے معاشرہ کی روح کی وضاحت کیجیے۔

....

....

7 یہ سبق ہمیں کیا بتاتا ہے کہ آپ کس طرح معاشرہ کی روح ظاہر کر سکتے ہیں؟

....

اگر آپ ایک مسیحی ہیں تو آپ ایمانداروں کے حیرت انگیز معاشرے کا حصہ ہیں۔ کیا آپ معاشرے کے دیگر اراکین کی فکر کرتے ہیں؟

کیا آپ ضرورت مندوں کو اپنی چیزوں میں شریک کرتے ہیں؟ یہ معاشرے کے حقیقی معنی ہیں۔

سوالات کے جوابات

سوالات کے جوابات معمول کی ترتیب میں نہیں دیئے گئے تاکہ آپ وقت سے قبل سوالات کے جواب نہ دیکھ سکیں۔ جس عدد کی آپکو ضرورت ہے اسے دیکھیں اور اس سے آگے نظر نہ کریں۔

4 الف: بڑے شہروں میں۔
ب: دور دراز گاؤں میں۔
ج: چھوٹے گروہوں میں۔
د: دولوگوں کے درمیان۔

1 الف: ہدیہ۔
ج: حصے دار۔
د: رفاقت۔
و: شرکت کرنا۔

5 الف: درست۔
ب: غلط۔
ج: درست۔
د: درست۔

2 ب: نیک سامری کی کہانی۔

6 شراکت۔ رفاقت۔ محبت اور فکر ظاہر کرنا۔ عزت کرنا۔ دیکھ بھال کرنا۔

3 محبت یا فکر۔

7 آپکا جواب۔ میں یہ کہونگا: میں دوسرے کے لئے محبت اور فکر کا اظہار کرسکتا ہوں۔